شَبَابَكَ أَيُّهَا الشَّابُّ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ أَطْوَارًا، وَجَعَلَ الشَّبَابَ لِلْأَوْطَانِ قُوَّةً وَفَخَارًا، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾.

عزیزانِ محترم، اَصحابِ ایمان! آج کا ہمارا خطبہ نوجوانوں کے نام ایک پیغام ہے، کیونکہ یہی نوجوان زمانہِ حال کا آئینہ ہیں، یہی مستقبل کا مطلوب و مقصود ہیں، اِنہیں سے وطن کی آرزُوئیں وابستہ ہیں، یہی عظمت و شرافت کی عمارت کے معمار ہیں، اور یہی عزت و کرامت کی بلندیوں تک پہنچنے کا زِینہ ہیں.

تو اے نوجوان! جسے اللہ تعالیٰ نے قوّتِ ارادی و پُختگیِ عزم سے نوازا ہے، روشن فکری، حِدّتِ ذِہنی، اور بھرپور جسمانی توانائی سے مالامال کیا ہے، اپنے رب پر مکمل ایمان رکھو، اللہ تعالیٰ نے آپ ہی جیسے نوجوانوں کی تعریف فرمائی ہے، چنانچہ فرمایا: ﴿إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى﴾، "بے شک وہ کئی جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں اور زیادہ ہدایت دی"،

جی ہاں میرے بھائیو! وہ اپنے رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لائے، تو اللہ تعالیٰ نے انکو مزید رُشد و ہدایت سے سرفراز فرمایا تاکہ اُس سے اُن میں فکری پُختگی پیدا ہو، اُنکی رُوح کو سکون و قرار آئے، اور اُنکے نفوس کو اطمینان نصیب ہو.

تو اے نوجوانو! آپ بھی اپنے رب کی عبادت وبندگی بجالاؤ، کیونکہ آپکی نماز اور اطاعت گزاری آپکے تمام شُعبہائے زندگی کے اُمور مرتّب و مُنضَبِط کرے گی، اور آپکی زندگی میں سعادت ونیک بختی لائے گی. اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً﴾، "جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے".

اللہ کے بندو! باشعور اور ذمہ دار نوجوان یہ جانتا ہے کہ اُس کی جوانی ایک عظیم نعمت ہے جسے اُسے غنیمت جاننا چاہیے، اور ایک امانت ہے جس کے بارے میں وہ اللہ کے حضور جوابدہ ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ»، "پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو" - اور ان میں سے ایک چیز یہ فرمائی -: «شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ»، "اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے"، نیز آپ علیہ السلام نے فرمایا: «لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ»

آدمی کا پاؤں قیامت کے دن اُس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹے گا، یہاں تک کہ اُس سے پانچ چیزوں کے بارے پوچھ لیا جائے" -اور اُن میں سے ایک چیز یہ ذکر فرمائی-: «وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ»، "اُس کی جوانی کے بارے میں کہ اُسے کہاں کھپایا".

تو اے نوجوانو! اپنی جوانی کو قیمتی بناؤ! اپنے وقت کو غنیمت جانو! کیا آپ میں سے کسی کے لیے یہ باعثِ فخر ہوگا کہ وہ اپنی قیمتی جوانی محض سوشل میڈیا میں مُنہمک رہ کر گنوا دے؟ یا بیکار اپنی زندگی کو کھیل کُود کی نذر کر دے؟ یا خود اپنے قدموں کو تباہی و بربادی کی راہوں پر ڈال دے؟

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "إِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ فَارِغًا، لَا فِي عَمَلِ الدُّنْيَا، وَلَا فِي عَمَلِ الْآخِرَةِ". "مجھے یہ بات سخت ناپسند ہے کہ میں کسی شخص کو فارغ بیٹھا دیکھوں، نہ وہ دنیا کے کام میں مشغول ہو، اور نہ ہی آخرت کی تیاری میں".

میرے نوجوان بھائی! اپنی صلاحیتوں کا جائزہ لو، اپنی پوشیدہ مہارتوں کو جانچو، اپنے اندر چھپے شوق و شغف کو اُجاگر کرو، اپنے راستے اور مقصد کی واضح تعیین کرو، تاکہ آپکی کوششیں بار آور ہوں اور آپ نُمایاں کامیابی حاصل کر سکو، جب میدانِ عمل میں اُترو تو پورے یقین، عزم اور بھروسے کے ساتھ قدم رکھو، اور دوسروں پر انحصار و تکیہ کرنا، نیز سُستی و کاہلی کرنا چھوڑ دو.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن جعفر کی تجارت کرنے پر حوصلہ افزائی فرمائی، اور جب کچھ بیچتے ہوئے وہ آپ علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو اُنہیں یُوں دعا دی:

«اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي بَيْعِهِ»، "اے اللہ! اس کی تجارت میں برکت عطا فرما!".

لہٰذا میرے نوجوان بھائیو! عملی میدان میں جدوجہد کے لیے کمر کس لو، اپنے بڑوں اور بزرگوں کے تجربات اور انکی حکمت ودانائی سے فائدہ اٹھاؤ، اپنی جوانی کو کارآمد بنانے کے لیے ابھی سے محنت شروع کردو، غفلت اور لاپرواہی سے اُس کو برباد نہ ہونے دو، اور جس نے اپنی جوانی خوابِ غفلت میں گُزار دی اُسکے اب حسرت و ندامت، افسوس و پشیمانی کرنے سے عبرت حاصل کرو، اور سوچو کہ کیا یہ حسرت و ندامت، یہ افسوس و پشیمانی اُسکی جوانی واپس لا سکے گی؟ کیا وہ وقت جو رائیگاں گیا وہ واپس آ سکے گا؟

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: **عزیزانِ مَن، اَصحابِ ایمان!** نوجوانی کا مرحلہ علم و معرفت کے ذرائع کو اَپنانے اور نفع بخش مطالعے کو اَپنا معمول بنانے کا ایک سنہری موقع ہے، صدرِ امارات، عزت مآب، شیخ محمد بن زاید حفظہ اللہ نے فرمایا: "وطن کی حقیقی دولت اور اُسکا اَصل سرمایہ اُن نوجوانوں میں پوشیدہ ہے جو علم و معرفت سے آراستہ ہوں".

لہٰذا اے نوجوانانِ وطن! وہ علم حاصل کرو جو آپکی سوچ کو پُختگی اور آپکی عقل کو دانائی عطا کرے، آپکو حکمت و بصیرت بخشے. میرے نوجوان بھائیو! عفّت و عِصمت، پاکدامنی و حَیاء کا دامن تھامے رکھیے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «مَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ»، "جو شخص پاکدامنی چاہے، اللہ اُسے عفت عطا فرمادیتا ہے".

لہٰذا نکاح کرنے میں سستی نہ کریں، کیونکہ نکاح عفت و پاکدامنی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے. جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ؛ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ»، "اے نوجوانوں کی جماعت! جو تم میں سے نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرلے؛ کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو (برائی سے) محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے".

اور خبردار! خلوت وتنہائی کے گناہوں سے بچیے! کیونکہ یہ زمین وآسمان کے ربّ کو ناراض کر دیتے ہیں، نیکی وبھلائی کی توفیق سے محروم کردیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی مدد ونُصرت چِھن جانے کا سبب بنتے ہیں، اور جسمانی صحت وقوت میں ضعف پیدا کردیتے ہیں، جو کہ نوجوانی میں آپکا اَصل سرمایہ وقوت، اور بڑھاپے میں آپکا سہارا وزادِ راہ ہے، کسی کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے: "ہم نے جوانی میں اپنے اَعضاء کی حفاظت کی تو اللہ نے بڑھاپے میں اِنہیں ہمارے لیے محفوظ کردیا".

میرے نوجوان بھائیو! میں آپکو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی زندگی سنوارنے کی خاطر، اپنے گھرانے کی تشکیل کے لیے، اور اپنے وطن کے روشن مستقبل میں اپنا کردار ادا کے لئے جو ذمہ داریاں آپ پر عائد ہوتی ہیں، اُنکے لیے ابھی سے اپنے آپکو تیار کریں، اپنی شناخت، اپنے معاشرے کی روایات اور اپنی زبان سے مضبوط وابستگی پر فخر کریں، اپنے خاندان اور فیملی سے اپنا رابطہ مضبوط رکھیں، بزرگوں اور علم وہُنر سے آراستہ لوگوں کی محفل میں شرکت اختیار کریں، سنجیدگی ومَتانَت نیز سچائی وحق گوئی کو اپنا وطیرہ بنائیں.

ہر حال میں اپنے جذبات پر قابو رکھیں، کوئی عملی اِقدام کرنے سے پہلے اپنے اعمال کے نتائج پر غور وفکر کریں، اپنی زبان اور اعضا کی حفاظت کریں، فتنوں اور شُکوک وشُبہات سے اپنے آپکو بچائیں، اور نشے بازی و شہوت پرستی کے راستوں سے ہمیشہ دُور رہیں؛ کیونکہ یہی

عقلمندوں کی شان اور اُنکی خوبیوں میں سے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَلَا تَعْجِزْ»، "جو چیز تمھارے لیے فائدے مند ہو، اس کی حرص رکھو اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو".

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ،وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَلِشَبَابِنَا مُسْتَثْمِرِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَحِطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ الشَّيخ محمد بن زايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ راشد بن سعيد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.